دانش : (سه ماهی مجله فارسی / اردو) ثقافتی قونصل خانه جمهوریه اسلامی ایران ـ اسلام آباد .
شمارہ :: ۵ ـ ۷ ـ ۱۳۶۵ش / ۱۹۸۷ء
مدیر : سید عارف نوشاهی
مشیر اعزازی : ڈاکٹر سید علی رضا نقوی
خاص نمبر : برائے اعتراف خدمات ڈاکٹر راجه غلام سرور خاں صاحب .
کل صفحات : ۳۹۴ + ۲۸ = ۴۲۲
پتـه : رایزنی فرهنگی جمهوری اسلامی ایران ، مکان نمبر ۲۵ اسٹریٹ نمبر ۲۷، ایف ۶/۲، اسلام آباد .

استاذ الاساتذہ ڈاکٹر راجه غلام سرور خاں صاحب کا تعلق اصلاً کالس (چکوال) سے ہے . علیگڑھ میں فارسی زبان و ادب کی تحصیل کے بعد ۱۹۴۰ میں علیگڑھ هی سے تدریسی زندگی کا آغاز کیا ـ ۱۹۵۰ میں کراچی منتقل هوئے اور بیس برس اردو کالج اور کراچی یونیورسٹی میں شعبه فارسی کے سربراہ رهے ـ ۷۴ ـ ۱۹۷۳ میں اسلام آباد کے ادارہ السنۂ جدیدہ (انسٹی ٹیوٹ آف ماڈرن لینگویجز) سے منسلک رهے اور اب کراچی میں ریٹائرڈ زندگی بسر کر رهے هیں اور علمی و ادبی مشاغل میں منهمک هیں ـ آپ کی دس فارسی تصنیفات اب تک زیور طبع سے آراسته هو چکی هیں اور چار بصورت مسودہ تیار هیں ـ اردو میں«تاریخ ایران قدیم»شائع هو چکی ہے اور چھ کتابیں هنوز غیر مطبوعه هیں اسی طرح انگریزی میں تاریخ شاہ اسماعیل صفوی اور اوچ گیلانی لائبریری کے عربی و فارسی مخطوطات کی فهرست توصیفی (Descriptive Catalogue) شائع هو چکی هیں اور تاریخ شاہ طهماسپ صفوی نیز علیگڑھ یونیورسٹی

کے فارسی مخطوطات کی فہرست توصیفی ہنوز منتظر طباعت ھیں ۔ باقاعدہ تصانیف کے علاوہ اردو فارسی اور انگریزی میں آپ کے مقالات کی فہرست بہت طویل ہے ۔ حکومت ایران کی طرف سے ۱۹۵۸ میں آپ کو ,,نشان علمی ،، اور ۱۹۵۹ میں نشان سپاس(درجه اول) کے اعزازات عطا کئے گئے ۔

مقام مسرت ہے که راجه صاحب کی خدمات علمی کا اعتراف ان کی زندگی میں اس مجلے کی صورت میں کیا جارہا ہے ۔ اس خصوصی نمبر میں، جسے ,,ویژه نامه دکتر غلام سرور،، کا عنوان دیا گیا ہے، پہلا حصه (ص ۱۵ـ ۲۷) ,, سر دلبران،، کے عنوان سے ہے جو ڈاکٹر صاحب کے حالات زندگی اور ان کی تصانیف سے بحث کرتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کی یادگار تصاویر کا ایک مختصر سا البم بھی اسی میں شامل ہے۔ ,,سیری در آثار استاد سرور ،، کے عنوان سے ڈاکٹر سید علی رضا نقوی کا فارسی مقاله نہایت جامع ہے ۔ ڈاکٹر نقوی ، راجه صاحب کے نامور شاگردوں میں سے ایک ھیں اور اس مقالے کی صورت میں انہوں نے اپنے استاد کی ذات گرامی سے گہری عقیدت کا ثبوت بہم پہنچایا ہے۔ اسی حصے میں ڈاکٹر غلام سرور صاحب کا وہ فارسی مضمون بھی ہے جو انہوں نے اپنے استاد بزرگوار ڈاکٹر سید ھادی حسن صاحب کے بارے میں تحریر فرمایا ۔ مضمون میں استاد و شاگرد کے بعض خطوط کا عکس بھی شامل ہے ۔ آخر میں ,,شمع فروزاں،، کے عنوان سے ڈاکٹر صاحب کا فارسی نمونه کلام بھی درج ہے۔

دوسرا حصه ,,حدیث دیگراں،، کے عنوان سے ہے ۔ یه ۵۵ صفحات کو محیط ہے۔ اس حصے میں ڈاکٹر غلام سرور صاحب کے رتبه علمی سے متعلق سات مضامین، ڈاکٹر ساجد اللہ تفہیمی، ڈاکٹر خانم طاھره صدیقی، ڈاکٹر مطیع الامام (ترجمه محمد حسین تسبیحی)، ڈاکٹر سید حسین جعفر حلیم، ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی، ڈاکٹر احمد حسین

قریشی قلعه داری اور پروفیسر کلیم سہسرامی کے قلم سے شامل هیں، آخری دو مضامین اردو میں اور باقی سب فارسی میں هیں ـ ڈاکٹر صاحب کی شان میں سید منصور علی سلیم سهروردی کا ۳۵ اشعار پر مشتمل ایک فارسی قصیده بھی اسی حصے کی زینت ہے۔

آخری حصه سات وقیع علمی و تحقیقی مقالات پر مشتمل ہے۔ اس میں ۲٦۷ صفحات هیں ـ اس حصے کو ,, مقالات تقدیمی به دکتر راجه سرور ،، کا عنوان دے کر ان کے نام نامی سے معنون کر دیا گیا ہے۔ اس حصے میں اردو اور فارسی دونوں زبانوں میں مقالات شامل هیں جن کی تفصیل یه ہے :

۱ ـ اردو و پیوستگی هاے آن با فارسی دری از دکتر محمد حسین مشائخ فریدنی (سابق سفیر ایران در پاکستان)

۲ ـ عشق به جلال و آثار کمال از نجیب مائل هروی

۳ ـ ضرب الامثال مشترک زبان فارسی و پنجابی از محمد سرفراز ظفر

۴ ـ صنادید تاریخ گوئی از ڈاکٹر محمد انصار الله

۵ ـ فارسی ویدک اور اردو میں صوتی تبادل از ڈاکٹر سہیل بخاری

٦ ـ کیمیائے سعادت کا نسخه بانکی پور (خود نوشت غزالی ہونے کے داعیے پر تحقیق و انتقاد) از ابو سعادت جلیلی

۷ ـ ایران اور پاکستان کے ساڑھے چار هزار ساله لسانی روابط کا ایک مختصر جائزه از عین الحق فرید کوٹی .

آخری ۲۸ صفحات کی حیثیت ایک ضمیمے کی ہے جن میں عالمگیری عهد کے ایک نو دریافت فارسی ادبی رساله ,,چهار فصل کابل ،، از محمد بقا کنجاهی کی تحقیق متن مدیر مجله سید عارف نوشاهی صاحب نے فرمائی ہے ـ نوشاهی صاحب کے فاضلانه اردو

مقدمه اور تعلیقات سے اس کی افادیت میں اضافه هو گیا ہے ۔ اصل مخطوطه پروفیسر صاحبزاده حمید الله پرنسپل گورنمنٹ انٹر کالج چمن (بلوچستان) کے ذاتی ذخیرے میں موجود ہے اور انھی کی اجازت سے یه محقق متن شائع کیا گیا ہے ۔

سه ماهی مجله ,,دانش،، جس کا شماره ۵ ۔ ۷ موجوده نمبر کی صورت میں مرتب کیا گیا ہے ، تقریباً دو سال سے ثقافتی قونصل خانه جمهوریه اسلامی ایران، اسلام آباد کی طرف سے شائع هو رها ہے ۔ پاکستان ، هندوستان، بنگله دیش، کشمیر اور ایران کے نامور اهل قلم کی تحریریں اس کی زینت بنتی هیں ۔ موجوده شماره مرتبین کی دل چسپی ، محنت ، اور اعلیٰ ذوق کا غماز ہے جس پر وه مبارکباد کے مستحق هیں، کاغذ نهایت عمده اور طباعت دیده زیب ٹائپ میں ہے ۔

خورشید رضوی

تصنیف : جامع الاصول (اردو ترجمه الوجیز فی اصول الفقه (عربی)

مصنف : ڈاکٹر عبدالکریم زیدان

مترجم : ڈاکٹر احمد حسن

ناشر : مطبع مجتبائی پاکستان ۔ ۱۵، هسپتال روڈ، لاهور .

صفحات : ٦٧۵

قیمت : ۷۵ روپے

شرعی علوم میں اصول فقه کی اهمیت کا اندازه اس سے لگایا جا سکتا ہے که امام شاطبیؒ نے اپنی کتاب ,,الموافقات،، کا آغاز ان الفاظ سے کیا ہے : اصول الفقه قطعیة ۔ اور بهت تفصیل سے اس کے دلائل دیئے هیں ۔ یه ایک مشکل اور دقیق فن ہے ۔ عربی کی قدیم کتابوں